



Name :> kaleem ullah baig

Serial No :> 10401

Address :> islamabad pakistan

Fatwa No :>

Subject :> HARAM-HALAL

Date :> 12/6/2010

Writer :> بلال یوسف

Email :>

Dear scholars, As-Salamu `alaykum. I am a 45-year-old married male. I suffer from hair loss . I have heard of hair replacement, in which they take your own hairs from back side of your head and plant it on front of your head . Can you advise if this is permissible, considering the psychological effects hair loss is having on me? Jazakum Allah khayran.

میں پینتالیس سال کا شادی شدہ آدمی ہوں مجھے بال گرنے کی بیماری ہے۔ میں نے سنا ہے کہ بالوں کی جگہ دوسرے بال لگوائے جاسکتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ آدمی کے سر کے پیچھے حصہ سے بال نکال کر سر کے اگلے حصہ پر لگا دیتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ مجھے بال گرنے کی بیماری ہے آپ مجھے بتائیں کہ کیا میں ایسا کر سکتا ہوں؟ جزاک اللہ خیراً

الجواب حامداً ومصلياً

اگر کسی شخص کے اپنے بال اکھاڑ کر اور انہیں قابل کاشت بنا کر دوبارہ لگا دیا جائے تو اگرچہ اس کی گنجائش معلوم ہوتی ہے مگر کسی دوسرے انسان کے بال لگوانا ان کی عظمت و احترام اور خنزیر کے بال اس کے نجس العین ہونے کی بناء پر ناجائز اور حرام ہیں، اس لیے ان دونوں قسموں کے بال لگانے سے احتراز لازم ہے۔ البتہ ان دونوں کے علاوہ کسی دوسرے حلال جانور کے بال لگوائے جائیں تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔

وفي تكملة فتح المصمم: وقد اختلف العلماء في تفصيل هذا الحكم

على اقول: الثاني، الوصل بشعر الأدمى حرام وكذا ذلك الوصل بشعر نجس

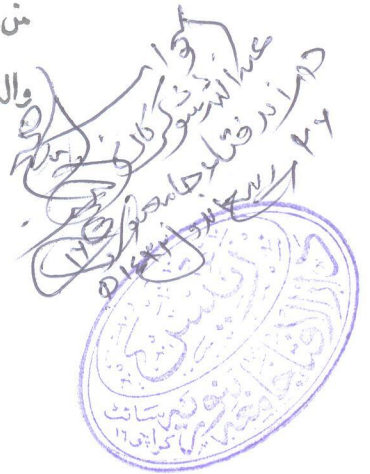
من غير الأدمى وأما الشعر الطاهر من غير الأدمى فيجوز الوصل به (القول ...)

والذي يظهر من كتب المنفعة أن الراجح عندهم القول الثاني الخ (۱۹۱/۲) والله اعلم

محمد بلال معاوية

دارالافتاء جامعہ بنو مہدیہ کراچی ۱۶

۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ



۹۱۳/۱۱